URDU TRANSLATION of the Department for Education
:statutory guidance for schools and colleges

Keeping children safe in education 2025

Information for all school and college staff :Part one

Find KCSIE Part 1 translated into 13 community languages at
kcsietranslate.lgfl.net

NB This translation goes up to and includes the diagram on page 20 of part one

بچوں کو تعلیم 2025 میں محفوظ رکھنا

اسکولوں اور کالجوں کے لیے قانونی رہنمائی۔ حصہ اول:
اسکول اور کالج کے تمام عملہ کے لئے معلومات

ستمبر 2025

LGfL SafeguardED

فہرست

خلاصہ 3

اس ہدایت نامہ کے بارے میں 3

حصہ اول: تمام عملہ کے لئے تحفظ سے متعلق معلومات 4

اسکول اور کالج کے عملہ کو کس بات کا علم ہونا چاہیے اور انہیں کیا کرنا چاہئیے 4

حفاظت کے لیے بچوں پر مرکوز اور مربوط انداز 4

اسکول اور کالج کے عملہ کا کردار 4

اسکول اور کالج کے عملہ کو کیا جاننا ضروری ہے 5

اسکول اور کالج کے عملہ کو کن باتوں پر نظر رکھنی چاہیے 7

مسائل کی حفاظت 10

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو کسی بچے سے متعلق خدشات ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے 14

ابتدائی معاونت کا ایک تجزیہ 15

بچوں کی سماجی نگہداشت کی دستوری تشخیصات اور خدمات 16

ریکارڈ اندراج 17

یہ سب اتنا اہم کیوں ہے؟ 18

اگر اسکول اور کالج کے اسٹاف کو کسی دوسرے اسٹاف ممبر کے حوالے سے حفاظت سے متعلق خدشات ہوں یا کوئی الزام عائد ہو تو انہیں کیا کرنا چاہیے 18

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو اسکول یا کالج میں حفاظتی طریقۂ کار کے بارے میں خدشات لاحق ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے 19

ایسی کارروائیاں کی گئیں جہاں بچے کے بارے میں خدشات ہوں 20

خلاصہ

تعلیم میں بچوں کو محفوظ رکھنا ایک دستوری ہدایت نامہ ہے جسے بچوں کی حفاظت اور ان کی فلاح و بہبود کے فروغ کے سلسلے میں اپنی ذمہ داریاں نبھاتے ہوئے برطانیہ کے اسکولوں اور کالجوں کی جانب سے لازماً ملحوظ رکھا جانا چاہیے۔

یہ ضروری ہے کہ اسکول یا کالج میں کام کرنے والا **ہر شخص** اپنی حفاظت کی ذمہ داریوں کو سمجھتا ہو۔ مجلس منتظمہ اور پروپرائٹرز کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ عملے کے جو اراکین براہ راست بچوں کے ساتھ کام کرتے ہیں وہ کم از کم رہنمائی کا پہلا حصہ ضرور پڑھیں۔

اپنی سینئر لیڈرشپ ٹیموں کے ساتھ کام کرنے والی مجلس منتظمہ اور پروپرائٹرز، اور خاص طور پر ان کے نامزد کردہ حفاظتی سربراہ کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ عملے کے جو اراکین بچوں کے ساتھ براہ راست کام نہیں کرتے ہیں، انہیں دستاویز کے مکمل ورژن کا حصہ اول یا ضمیمہ A (حصہ ایک کا ملخص ورژن) ضرور پڑھنا چاہیے۔ یہ مکمل طور پر اسکول یا کالج کا معاملہ ہے اور یہ ان کی اس بات کی تشخیص پر مبنی ہوگا کہ ان کے عملے کے لیے بچوں کی فلاح و بہبود کی حفاظت اور فروغ کے لیے کون سی رہنمائی سب سے زیادہ مؤثر ہوگی۔

KCSIE کا مکمل ورژن یہاں سے حاصل کیا جا سکتا ہے: Keeping children safe in education - (بچوں کو تعلیم میں محفوظ رکھنا) - GOV.UK

اس ہدایت نامہ کے بارے میں

ہم پورے ہدایت نامے میں **"لازمی طور پر"** اور **"چاہیے"** کی اصطلاحات استعمال کرتے ہیں۔ ہم **"لازمی طور پر"** کی اصطلاح اس وقت استعمال کرتے ہیں جب متعلقہ شخص کو قانونی طور پر کچھ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے اور **"چاہیے"** کی اصطلاح اس وقت استعمال کرتے ہیں جب مشورے پر عمل کرنا ضروری ہو الا یہ کہ نہ کرنے کی کوئی معقول وجہ موجود ہو۔

حصہ اول: تمام عملہ کے لئے تحفظ سے متعلق معلومات

اسکول اور کالج کے عملہ کو کس بات کا علم ہونا چاہیے اور انہیں کیا کرنا چاہئیے

حفاظت کے لیے بچوں پر مرکوز اور مربوط انداز.

1. اسکول، کالج اور ان کے عملہ بچوں کے لئے وسیع تر حفاظتی نظام کا ایک اہم حصہ ہیں۔ یہ نظام دستوری ہدایت نامہ کے بچوں کے تحفظ کے لئے مل کر کام کرنامیں بیان کیا گیا ہے۔

2. بچوں کی حفاظت اور ان کی فلاح و بہبود کا فروغ ہر شخص کی ذمہ داری ہے۔ 'بچوں' میں 18 سال سے کم عمر کے تمام افراد شامل ہیں۔ ہر وہ شخص جو بچوں اور ان کے اہلِ خانہ سے رابطہ رکھتا ہو، اسے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ اس ذمہ داری کو مؤثر انداز میں پورا کرنے کے لیے، تمام افرادِ کار کے لیے اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ ان کا ضابطۂ عمل بچے کے لئے مرکزیت کا حامل ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ انہیں ہمہ وقت، اس بات کو ملحوظ رکھنا چاہیے کہ کون سی چیز بچے کے بہترین مفاد میں ہے۔

3. کسی بھی واحد فردِ کار کو بچے کی ضروریات اور حالات کا مکمل ادراک نہیں ہوسکتا۔ اور بچوں اور ان کے اہلِ خانہ کو درست وقت پر درست معاونت درکار ہو تو ان سے تعلق رکھنے والے ہر فرد کو مسائل کی شناخت، معلومات کے تبادلے اور فوری اقدام کے حوالے سے اپنا کردار ادا کرنا ہوتا ہے۔ بچوں کے تحفظ اور فلاح و بہبود کے اس ہدایت نامے کے مقاصد کے لئے درج ذیل حوالے سے وضاحت کی گئی ہے:

- مسائل اُجاگر ہونے پر بچوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مدد اور تعاون فراہم کرنا
- بچوں کو برے سلوک سے محفوظ رکھنا، خواہ وہ گھر کے اندر ہو یا باہر، یا آن لائن
- بچوں کی ذہنی اور جسمانی صحت یا نشوونما کی خرابی کو روکنا
- بچوں کی ایسے حالات میں نشوونما کو یقینی بنانا جو کہ محفوظ اور مؤثر نگہداشت سے ہم آہنگ ہوں
- تمام بچوں کو بہترین نتائج کا اہل بنانے کے لئے اقدام کرنا

اسکول اور کالج کے عملہ کا کردار

4. اسکول اور کالج کا عملہ خاص طور پر اہم کردار کا حامل ہوتا ہے کیونکہ وہ مسائل کی بروقت نشاندہی کرنے، بچوں کو مدد فراہم کرنے، بچوں کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے اور تشویشات میں اضافے کو روکنے کی پوزیشن میں ہوتا ہے۔

5. عملہ کے تمام اراکین پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ محفوظ ماحول فراہم کریں جس میں بچے سیکھ سکیں۔

LGfL SafeguardED

6. تمام عملے کو ان بچوں کی شناخت کے لیے تیار رہنا چاہیے جنہیں ابتدائی معاونت سے فائدہ حاصل ہو سکتا ہے۔[1]ابتدائی معاونت کا مطلب یہ ہے کہ بچے کی زندگی میں کسی بھی مرحلے پر، بنیادی سالوں سے لے کر نوجوانی تک، مسئلہ پیدا ہوتے ہی اسے مدد فراہم کی جائے۔

7. عملہ کا کوئی بھی رکن جسے کسی بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے کوئی بھی خدشہ لاحق ہو تو اسے پیراگراف 49-55 میں درج ضابطوں پر عمل کرنا چاہئے۔ عملے کو کسی بھی ریفرل کے بعد سماجی کارکنوں اور دیگر ایجنسیوں سے تعاون کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

8. ہر اسکول اور کالج میں نامزد حفاظتی سربراہ ہونا چاہیے جو عملہ کو اپنے حفاظتی فرائض کی انجام دہی کے لئے معاونت فراہم کرے گا اور جو دیگر خدماتی شعبوں جیسے کہ بچوں کی سماجی نگہداشت کے لیے مقامی اتھارٹی کے شانہ بشانہ کام کرے گا۔

9. نامزد حفاظتی سربراہ (اور دیگر نائبین) کو ممکنہ حد تک حفاظتی عمل کا مکمل ادراک ہوگا اور حفاظتی مسائل کے ضمن میں مشاورت کے لئے وہ موزوں ترین فرد ہوگا۔

10. ٹیچرز اسٹینڈرڈز 2012 میں کہا گیا ہے کہ اساتذہ (جس میں ہیڈ ٹیچرز بھی شامل ہیں) کو چاہیے کہ وہ اپنے پیشہ ورانہ فرائض کے حصے کے طور پر بچوں کی فلاح و بہبود کا تحفظ کریں اور تدریسی پیشے پر عوامی اعتماد کو برقرار رکھیں۔[2]

اسکول اور کالج کے عملہ کو کیا جاننا ضروری ہے

11. تمام عملہ کو اپنے اسکول یا کالج میں موجود اُن نظام سے آگاہ ہونا ضروری ہے جو تحفظ میں مدد دیتے ہیں اور عملہ کی تقرری کے جزو کے طور پر انہیں ان نظام کی وضاحت کی جانی چاہیے۔ اس میں درج ذیل شامل ہونا چاہیے:

- بچوں کے تحفظ کی پالیسی (جس میں دیگر چیزوں کے ساتھ بچوں کے آپسی بدسلوکی سے نمٹنے کے لیے پالیسی اور طریقہ کار بھی شامل ہونا چاہیے)
- رویے کی پالیسی (جس میں سائبر دھونس، تعصب پر مبنی اور امتیازی غنڈہ گردی سمیت غنڈہ گردی کو روکنے کے اقدامات شامل ہونے چاہئیں)۔[3]
- عملے کے برتاؤ کی پالیسی (بعض اوقات ضابطہ اخلاق کہا جاتا ہے) میں دیگر چیزوں کے ساتھ، کم درجے کے خدشات، عملے کے خلاف الزامات اور اطلاع دینا شامل ہونا چاہیے

---

[1] ابتدائی معاونت پر تفصیلی معلومات Working Together to Safeguard Children (بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا) میں دیکھی جا سکتی ہے۔

[2] 'Teachers' Standards (اساتذہ کے معیارات) ان پر لاگو ہوتے ہیں: QTS کے لیے کام کرنے والے تربیت وصول کنندگان؛ اپنی تقرری کی دستوری میعاد مکمل کرنے والے تمام اساتذہ (نئے اہلیت پانے والے اساتذہ [NQTs])؛ اور زیر انتظام اسکولوں کے اساتذہ، بشمول زیر انتظام خصوصی اسکولز، جن پر تعلیمی (اسکول کے اساتذہ کا تجزیہ) (برطانیہ) ضوابط 2012 کا اطلاق ہوتا ہو۔

[3] تمام اسکولوں کے لیے برتاؤ کی پالیسی کا حامل ہونا ضروری ہوگا (مکمل تفصیلات here (یہاں)موجود ہیں)۔ اگر کسی کالج میں برتاؤ کی پالیسی اختیار کرنے کا فیصلہ کیا جائے تو اسے مذکورہ عملے کو فراہم کیا جانا چاہیے۔

- اسکول سے غائب ہونے والے بچوں کے لیے حفاظتی نقطہ نظر، خاص طور پر بار بار اور/یا طویل مدت کے لیے
- مقررہ حفاظتی رہنما کا کردار (بشمول ان کی شناخت اور کسی بھی نائب)

پالیسیوں کی نقول اور اس دستاویز کے حصہ اول کی ایک نقل (یا ضمیمہ A، اگر مناسب ہو تو) عملہ کے **تمام** اراکین کو اُن کی تقرری کے وقت فراہم کی جانی چاہیے۔

12. تمام عملے کو مناسب حفاظتی اور بچوں کے تحفظ کی تربیت حاصل کرنی چاہیے (بشمول آن لائن حفاظت جس میں، دیگر چیزوں کے ساتھ، فلٹرنگ اور نگرانی کے سلسلے میں توقعات، قابل اطلاق کرداروں اور ذمہ داریوں کی سمجھ بھی شامل ہے - مزید معلومات کے لیے KCSIE کا پیراگراف 140 دیکھیں)۔ تربیت باقاعدگی سے اپ ڈیٹ ہونی چاہیے۔ مزید برآں، تمام عملے کو تحفظ اور بچے کی حفاظت (بشمول آن لائن حفاظت) کے اپ ڈیٹس، حسبِ ضرورت، اور کم از کم سال میں ایک بار، موصول ہونے چاہئیں (مثلاً ای میلز، برقی نشریات اور عملہ کی میٹنگز کے ذریعہ)، تاکہ انہیں بچوں کے مؤثر تحفظ کی متعلقہ صلاحیتیں اور معلومات فراہم کی جا سکے۔

13. تمام عملہ کو اپنے مقامی ابتدائی معاونت کے عمل سے آگاہ ہونا اور اس میں اپنے کردار کو سمجھنا چاہیے۔

14. تمام عملے کو لوکل اتھارٹی کے بچوں کی سماجی نگہداشت اور قانونی جائزوں کے لیے ریفرل کرنے کے عمل سے آگاہ ہونا چاہیے۔[4] چلڈرن ایکٹ 1989 کے تحت، خاص طور پر سیکشن 17 (ضرورت مند بچے) اور سیکشن 47 (ایک بچہ جس کا شکار، یا ممکنہ طور پر اہم نقصان ہو رہا ہے) جو ریفرل کی پیروی کر سکتا ہے، اس کے ساتھ اس کردار کے ساتھ جو ان سے ایسے گدھوں میں ادا کیے جانے کی توقع کی جا سکتی ہے۔

15. اگر کوئی بچہ/بچی اپنے ساتھ بدسلوکی، استحصال یا نظرانداز کیے جانے کے بارے میں بتائے تو تمام عملہ کو یہ معلوم ہونا چاہیے کہ ایسی صورت میں کیا کرنا ہے۔ عملے کو یہ بات جاننی چاہیے کہ اخفائے راز کی مناسب سطح کو برقرار رکھنے کے لیے مطلوبہ لوازمات کو کیسے پورا کیا جائے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ صرف انہی لوگوں کو معاملے میں شامل کیا جائے جنہیں شامل کرنے کی ضرورت ہو، جیسے کہ نامزد حفاظتی سربراہ (یا نائب) اور بچوں کی سماجی نگہداشت کرنے والی مقامی اتھارٹی۔ عملہ کو کبھی بھی بچے سے یہ وعدہ نہیں کرنا چاہیے کہ وہ کسی بھی قسم کی بدسلوکی کی اطلاع دینے کے بارے میں کسی کو نہیں بتائیں گے، کیونکہ بالآخر یہ بات بچے کے بہترین مفاد میں نہیں ہوگی۔

16. عملہ کے تمام اراکین کو متاثرین کو دوبارہ اس بات کا یقین دلانے کے قابل ہونا چاہیے کہ ان کی اطلاعات کو سنجیدگی سے لیا جا رہا ہے اور ان کی مدد کی جائے گی اور انہیں محفوظ رکھا جائے گا۔ کسی متاثر کو کبھی بھی یہ تاثر نہیں دینا چاہیے کہ وہ کسی بھی قسم کی اطلاع دے کر کوئی مسئلہ پیدا کر رہے ہیں

[4] قانونی تشخیصات پر تفصیلی معلومات Working Together to Safeguard Children (بچوں کے تحفظ کے لئے مل کر کام کرنا) میں دیکھی جاسکتی ہے

بدسلوکی اور/یا غفلت۔ اور نہ ہی کوئی اطلاع دینے کے لیے کسی بھی متاثرہ شخص کو شرمندہ کیا جانا چاہیے۔

17. تمام عملہ کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ بچے تیار نہیں ہو سکتے یا کسی کو یہ بتانا نہیں جانتے کہ ان کے ساتھ بدسلوکی، استحصال، یا نظرانداز کیا جا رہا ہے، اور/یا وہ اپنے تجربات کو نقصان دہ تسلیم نہیں کر سکتے۔ مثال کے طور پر، بچے شرمندگی محسوس کر سکتے ہیں، ذلیل ہو سکتے ہیں یا انہیں دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ یہ ان کی کمزوری، معذوری اور/یا جنسی رجحان یا زبان کی رکاوٹوں کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ اگر انہیں کسی بچے کے بارے میں خدشات ہیں تو یہ عملہ کو پیشہ ورانہ تجسس رکھنے اور نامزد حفاظتی سربراہ سے بات کرنے سے نہیں روکے گا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ عملہ اس بات کا تعین کرے کہ کس طرح بہترین طریقے سے قابل اعتماد تعلقات استوار کئے جائیں جن سے بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ بات چیت میں سہولت ہو۔

اسکول اور کالج کے عملہ کو کن باتوں پر نظر رکھنی چاہیے

ابتدائی معاونت

18. ابتدائی معاونت سے کسی بھی بچے کو فائدہ پہنچ سکتا ہے، لیکن اسکول اور کالج کے تمام عملہ کو ایسے بچے کی ابتدائی معاونت کی ممکنہ ضرورت کے لیے خاص طور پر تیار رہنا چاہیے جو:

- معذور ہے یا اسے کچھ بیماریاں ہیں اور اس کی مخصوص اضافی ضروریات ہیں
- خصوصی تعلیمی ضروریات رکھتا ہو (خواہ ان میں دستوری تعلیم، صحت اور نگہداشت کا منصوبہ شامل ہو یا نہ ہو)
- ذہنی صحت کا ضرورت مند ہو
- نوجوان نگہداشت کنندہ ہو
- غیر سماجی یا مجرمانہ رویے میں ملوث ہونے کی علامات دکھا رہا ہو، بشمول گینگ کے ساتھ شمولیت اور منظم جرائم پیشہ گروہوں کے ساتھ تعلق کی علامات ظاہر کر رہا ہو
- تعلیم، گھر یا نگہداشت سے بار بار غائب ہوتا ہو
- متعدد بار معطل کیا جا چکا ہو، اسکول، کالج اور متبادل فراہمی یا طالب علم ریفرل یونٹ سے مستقل طور پر خارج کیے جانے کے خطرہ سے دوچار ہو۔
- جدید غلامی، غیر قانونی خرید و فروخت، جنسی یا مجرمانہ استحصال کے خطرے سے دوچار ہو
- انتہا پسندی یا استحصال کے خطرے سے دوچار ہو
- اس کے والدین یا نگہداشت کار زیر حراست ہوں، یا والدین کی توہین سے متاثر ہو
- فیملی کی ایسی صورتحال میں ہو جہاں بچے کو مسائل کا سامنا ہو، جیسے کہ نشہ آور دوا اور الکحل کا بے جا استعمال، بڑوں کے ذہنی امراض کے مسائل اور گھریلو بد سلوکی
- خود شراب اور دیگر منشیات کا غلط استعمال کر رہا ہو
- نام نہاد 'غیرت' کی بنیاد پر زیادتی کا خطرہ لاحق ہو جیسا کہ خواتین کے جنسی اعضاء کو کاٹنا یا جبرا شادی کرنا

- نجی طور پر زیرِ نگہداشت بچہ ہو۔

بدسلوکی، نظراندازی اور استحصال

19. یہ سمجھتے ہوئے کہ بچوں کو اسکول/کالج کے اندر اور باہر، گھر کے اندر اور باہر اور آن لائن نقصان کا خطرہ ہو سکتا ہے، تمام عملہ کو بدسلوکی، نظر اندازی اور استحصال کے اشارے سے آگاہ ہونا چاہیے (ذیل میں دیکھیں)۔ پیشہ ورانہ تجسس کا مظاہرہ اور مقصود تلاش کی معرفت بدسلوکی اور نظر اندازی کی جلد شناخت کے لئے بہت ضروری ہے تاکہ عملہ ان بچوں کے معاملات کی نشاندہی کر سکے جنہیں مدد یا تحفظ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

20. اسکول اور کالج کے تمام عملہ کو اس بات سے آگاہ رہنا چاہیے کہ بدسلوکی، نظر اندازی، استحصال اور تحفظ کے مسائل شاذو نادر ہی الگ نوعیت کے ایسے مسائل ہوتے ہیں جنہیں ایک تنہا تعریف یا عنوان کے تحت نہیں رکھا جا سکتا۔ زیادہ تر صورتوں میں، مختلف قسم کے مسائل ایک دوسرے پر اپنا اثر ڈالتے ہیں۔

21. تمام عملہ کو، خاص طور پر نامزد حفاظتی سربراہ (اور نائبین) کو غور کرنا چاہئے کہ آیا بچوں کو ان کے اہل خانہ سے باہر کے حالات میں زیادتی یا استحصال کا خطرہ تو نہیں ہے۔ غیر خاندانی نقصانات مختلف قسم کی شکلیں اختیار کرتے ہیں اور بچے متعدد نقصانات کا شکار ہو سکتے ہیں جن میں (بلا تحدید) جنسی زیادتی (بشمول ہراساں اور استحصال)، اپنے ہی قریبی تعلقات میں گھریلو بدسلوکی (نوعمروں کے تعلقات میں بدسلوکی)، مجرمانہ استحصال، نوجوانوں پر سنگین تشدد، کاؤنٹی لائنز اور انتہا پسندی۔

22. تمام عملہ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ٹیکنالوجی تحفظ اور فلاح و بہبود کے بہت سے مسائل کو حل کرنے میں اہمیت کی حامل ہے۔ بچوں کو آن لائن اور روبرو بدسلوکی کے ساتھ ساتھ دیگر خطرات کا سامنا ہے۔ بہت سے معاملات میں بدسلوکی اور دیگر خطرات کا سامنا بیک وقت آن لائن اور آف لائن دونوں صورتوں میں ہوگا۔ بچے اپنے ساتھیوں کے ساتھ آن لائن بھی بدسلوکی کر سکتے ہیں، یہ بدسلوکی، ہراسانی اور عورتوں سے نفرت آمیز/فاسد پیغامات کی شکل اختیار کر سکتا ہے، غیر مہذب تصاویر کا رضامندی کے بغیر اشتراک، خاص طور پر چیٹ گروپوں میں، اور بدسلوکی والی تصاویر اور فحش ویڈیو کا ان لوگوں کے ساتھ اشتراک جو ایسا مواد موصول کرنا نہیں چاہتے ہیں۔

23. **تمام صورتوں میں، اگر عملہ کو اس حوالے سے مکمل معلومات نہ ہوں تو، انہیں ہمیشہ نامزد حفاظتی سربراہ (یا نائب) سے بات کرنی چاہئے۔**

بدسلوکی اور نظراندازی کی علامات

24. **بدسلوکی**: بچے کے ساتھ برے برتاؤ کی ایک شکل۔ کوئی شخص بچے کو ایذا دے کر یا اسے ایذا سے محفوظ نہ رکھ سکنے کی شکل میں بدسلوکی یا نظراندازی کا مرتکب ہوسکتا ہے۔ نقصان میں ایسا برا سلوک شامل ہو سکتا ہے جو جسمانی نہیں ہے اور ساتھ ہی دوسروں کے ساتھ برا سلوک دیکھنے کے اثرات بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ خاص طور پر متعلقہ ہو سکتا ہے، مثال کے طور پر، ہر قسم کی گھریلو زیادتی زیادتی کا بچوں پر پڑنے والے اثرات کے سلسلے میں، بشمول ان جھگوں پر جہاں وہ اس کے اثرات کو دیکھتے، سنتے یا تجربہ کرتے ہیں۔ بچوں کے ساتھ فیملی میں یا اپنی جان پہچان کے لوگوں کی جانب سے، یا شاذو نادر دوسروں کی جانب سے، قائم کردہ کسی ادارے یا کمیونٹی میں بدسلوکی کی جاسکتی ہے۔ بدسلوکی مکمل طور پر آن لائن بھی ہوسکتی ہے، یا آف لائن بدسلوکی کے لیے ٹیکنالوجی استعمال کی جاسکتی ہے۔ بچوں کے ساتھ بدسلوکی کسی بالغ فرد یا افراد یا کسی دوسرے بچے یا بچوں کی جانب سے کی جاسکتی ہے۔

25. **جسمانی بدسلوکی:** بدسلوکی کی ایک ایسی شکل جس میں مارنا، جھنجھوڑنا، پھینکنا، زہر دینا، جلانا یا گرم پانی ڈالنا، ڈبونا، گلا دبانا یا کسی اور طرح بچے کے ساتھ جسمانی بدسلوکی کرنا شامل ہے۔ جسمانی بدسلوکی اس صورت میں بھی جنم لیتی ہے جب والد/والدہ یا نگہداشت پر مامور فرد بچے میں کسی بیماری کی علامات پیدا کریں، یا جان بوجھ کر اس مرض کا موجب بنیں۔

26. **جذباتی بدسلوکی:** بچے کے ساتھ جذباتی طور پر مسلسل برا طرزِ عمل جوکہ بچے کی جذباتی نشوونما پر شدید برے اور ناموافق اثرات مرتب کرتا ہے۔ اس میں بچے کو یہ باور کرانا کہ ان کی کوئی قدر نہیں ہے یا انہیں پیار نہیں کیا جاتا، ان میں کوئی نقص ہے، یا صرف اسی صورت میں ان کی قدر کی جائے گی کہ وہ دوسرے شخص کی ضرورتوں کو پورا کریں۔ اس میں بچے کو اپنی رائے کے اظہار کا موقع نہ دینا، جان بوجھ کر انہیں خاموش کرا دینا یا ان کی کہی ہوئی بات یا بات کرنے کے انداز کا 'مذاق اڑانا' شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں بچے کی عمر یا نشوونما کے مقابلے میں ان سے غیر موزوں توقعات رکھنا بھی شامل ہوسکتا ہے۔ اس میں ایسی باہمی سرگرمیاں شامل ہو سکتی ہیں جو بچے کی نشوونما کی اہلیت سے بالاتر ہوں، اس کے ساتھ ساتھ ضرورت سے زیادہ حفاظت میں رکھنا اور ان کی جستجو اور سیکھنے سکھانے کے عمل کو محدود کرنا، یا بچے کو عمومی سماجی سرگرمیوں میں شامل ہونے سے روکنا شامل ہو سکتا ہے۔ اس میں دوسروں کے ساتھ کئے جانے والے برے سلوک کو سننا یا دیکھنا بھی آسکتا ہے۔ اس میں شدید غنڈہ گدی (بشمول سائبر غنڈہ گردی)، بچوں کو مستقل ڈر و خوف یا خطرات کے احساس تلے رکھنا یا بچوں کا استحصال یا ان کا غلط استعمال کرنا شامل ہو سکتا ہے۔ جذباتی بدسلوکی کے بعض درجے بچے کے ساتھ برے طرزِ عمل کی تمام اقسام میں موجود ہوتے ہیں، خواہ یہ انفرادی طور پر ہی کیوں نہ رونما ہوئے ہوں۔

27. **جنسی بدسلوکی:** اس میں بچے یا کم عمر فرد کو جنسی سرگرمیوں میں حصہ لینے کے لئے مجبور کرنا یا ترغیب دینا شامل ہے، خواہ اس میں تشدد کا عنصر شامل ہو یا نہ ہو، یا جو کچھ ہو رہا ہو بچہ اس سے آگاہ ہو یا نہ ہو۔ ان سرگرمیوں میں جسم کو چھونا، بشمول تشدد بذریعہ دخول (مثلاً عصمت دری یا اورل سیکس) یا غیر دخولی افعال جیسے کہ مشت زنی، بوس و کنار، بغیر کپڑوں کے رگڑنا اور چھونا۔ ان میں نہ چھونے والی سرگرمیاں جیسے کہ بچوں کو جنسی تصاویر دیکھنے یا ان کی تخلیق کرنے، جنسی سرگرمیاں دیکھنے میں شریک کرنا، بچوں کو نامناسب جنسی طرزِ عمل اختیار کرنے پر ابھارنا یا بدسلوکی کی طرف بچے کو مائل کرنا شامل ہیں۔ جنسی بدسلوکی آن لائن ہوسکتی ہے، اور آف لائن بدسلوکی کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جنسی بدسلوکی کا ارتکاب صرف بالغ مرد ہی نہیں کرتے۔ عورتیں، حتیٰ کہ دیگر بچے بھی جنسی بدسلوکی کے افعال انجام دے سکتے ہیں۔ بچوں کی دوسرے بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی تعلیم میں ایک مخصوص تحفظ کا مسئلہ ہے اور تمام عملہ کو اس سے اور اپنے سکول یا کالج کی پالیسی اور اس سے نمٹنے کے طریقہ کار سے آگاہ ہونا چاہیے۔

28. **نظراندازی:** بچے کی بنیادی جسمانی اور/یا نفسیاتی ضروریات کو پورا کرنے میں مسلسل ناکامی، بچے کی صحت یا نشوونما میں شدید نقائص کا باعث بن سکتی ہے۔ نظرانداز کیے جانے کا یہ عمل حمل کے دوران بھی ہوسکتا ہے، مثلاً، ماں کی جانب سے ادویائی عناصر کا بے جا استعمال کرنا۔ جب بچہ پیدا ہوجائے، تو نظراندازی کا عمل والد / والدہ یا نگہداشت پر مامور فرد کی جانب سے رونما ہوسکتا ہے، جیسے کہ مناسب غذا، لباس اور پناہ گاہ (بشمول گھر سے اخراج یا علیحدگی) کی فراہمی؛ بچے کو جسمانی اور جذباتی نقصان یا خطرے سے محفوظ رکھنے؛ مناسب نگرانی کو یقینی بنانے میں ناکامی (بشمول نگہداشت کے لیے غیر موزوں افراد کا استعمال)؛ یا مناسب طبی نگہداشت یا علاج تک رسائی کو یقینی بنانے میں ناکامی۔ اس میں بچے کی بنیادی جذباتی ضروریات سے نظراندازی یا ردعمل ظاہر نہ کرنا بھی شامل ہے۔

تحفظ کے مسائل

29. عملہ کے **تمام** افراد کو اُن تمام حفاظتی مسائل سے آگاہ ہونا چاہیے جو بچے کو نقصان کے خطرے سے دوچار کرسکتے ہوں۔ منشیات کا استعمال اور/یا الکحل کا غلط استعمال، تعلیم سے مسلسل غائب ہونا، سنگین تشدد (بشمول کاؤنٹی لائنوں سے منسلک)، انتہا پسندی اور عریاں اور نیم عریاں تصاویر اور/یا ویڈیوز کا رضامندی کے ساتھ اور رضامندی کے بغیر اشتراک سے متعلق برتاؤ۔ [5] اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ بچے خطرے میں ہیں۔ ذیل میں کچھ حفاظتی مسائل ہیں جن سے تمام عملہ کو آگاہ ہونا چاہیے۔

ان حفاظتی امور پر اضافی معلومات اور دیگر حفاظتی امور سے متعلق معلومات ضمیمہ میں شامل ہیں۔

بچوں کی آپسی بدسلوکی

30. **تمام** عملہ کو اس بات سے آگاہ ہونا چاہیے کہ بچے دوسرے بچوں کے ساتھ بدسلوکی کر سکتے ہیں (اکثر اسے بچوں کی آپسی بدسلوکی کہا جاتا ہے)، اور یہ اسکول یا کالج کے اندر اور باہر اور آن لائن دونوں جگہ ہو سکتا ہے۔ بچوں کی آپسی بدسلوکی سے متعلق **تمام** عملہ کو اسکول یا کالج کی پالیسی اور طریقہ کار کے بارے میں واضح ہونا چاہیے اور یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ ان کے خیال میں جہاں بچہ اس خطرے سے دوچار ہو سکتا ہے وہاں اس کی روک تھام میں ان کا کردار اہمیت کا حامل ہے۔

31. **تمام** عملہ کو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ اگر ان کے اسکولوں یا کالجوں میں کوئی اطلاع نہیں دی گئی ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ وہاں ایسی واردات نہیں ہو رہی ہے۔ کیونکہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اس کی اطلاع ہی نہیں دی جا رہی ہو۔ اس طرح یہ ضروری ہے کہ اگر عملہ کو بچوں کی آپسی بدسلوکی کے بارے میں **کوئی** خدشہ ہو تو انہیں اپنے نامزد حفاظتی سربراہ (یا نائب) سے بات کرنا چاہیے۔

32. یہ ضروری ہے کہ **تمام** عملہ بچوں کے درمیان نامناسب برتاؤ کو چیلنج کرنے کی اہمیت کو سمجھتا ہو، جو کہ اصلاً بدسلوکی ہیں۔ اس کی مثالیں ذیل میں درج ہیں۔ کچھ طرز عمل کی نفی کرنا، مثال کے طور پر جنسی ہراسانی کو "صرف ہنسی مذاق"، "صرف ہنسنا"، "بالغ ہونے کا حصہ" یا "بحیثیت لڑکا ہونا" کو ناقابل قبول طرز عمل، بچوں کے لیے غیر محفوظ ماحول اور بدترین حالات ایک ایسی ثقافت جو زیادتی کو معمول بناتی ہے جس کی وجہ سے بچے اسے معمول کے طور پر قبول کرتے ہیں اور اس کی اطلاع دینے کے لیے آگے نہیں آتے ہیں۔

33. بچوں کی آپسی بدسلوکی میں بہت ممکن ہے کہ درج ذیل افعال، بلا تحدید، شامل ہوں:

- غنڈہ گردی (بشمول سائبر غنڈہ گردی، تعصب پر مبنی اور امتیازی غنڈہ گردی)

[5] رضامندی کے ساتھ تصویر کا اشتراک، خاص طور پر ایک ہی عمر کے بڑے بچوں کے درمیان، مختلف قسم کے ردعمل کا تقاضا کر سکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ بدسلوکی نہ ہو – لیکن پھر بھی بچوں کو یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ یہ غیر قانونی ہے- جبکہ بغیر رضامندی کے ایسا کرنا غیر قانونی اور بدسلوکی ہے۔ UKCIS عریاں اور نیم عریاں تصاویر اور ویڈیوز کے اشتراک کے بارے میں تفصیلی مشورہ فراہم کرتا ہے۔

- بچوں کے درمیان گہرے ذاتی تعلقات میں بدسلوکی (بعض اوقات 'نوعمر تعلقات کا غلط استعمال' کے نام سے جانا جاتا ہے)
- جسمانی زیادتی جیسے مارنا، لات مارنا، جھنجھوڑنا، دانت کاٹنا، بال کھینچنا، یا کسی اور طریقے سے جسمانی اذیت پہنچانا (اس میں ایک ایسا آن لائن عنصر شامل ہو سکتا ہے جو جسمانی زیادتی کی سہولت، دھمکی اور/یا حوصلہ افزائی کرتا ہو)
- جنسی زیادتی[6]جیسے عصمت دری، دخول کے ذریعہ تشدد کرنا اور جنسی حملہ؛ (اس میں ایک ایسا آن لائن عنصر شامل ہو سکتا ہے جو جسمانی زیادتی کی سہولت، دھمکی اور/یا حوصلہ افزائی کرتا ہو)
- جنسی ہراسانی[7] جیسے جنسی تبصرے، تصریحات، لطیفے اور آن لائن جنسی ہراسانی، جو مستقل یا زیادتی کے وسیع تر عمل کا حصہ ہو سکتی ہے
- کسی کو رضامندی کے بغیر جنسی سرگرمیوں میں مشغول کرنے کا سبب بننا، جیسے کسی کو زبردستی ننگا کر دینا، انہیں شہوت کے ساتھ چھونا، یا کسی تیسرے فریق کے ساتھ جنسی سرگرمی میں مشغول ہونا
- عریاں اور نیم عریاں تصاویر اور/یا ویڈیوز کا رضامندی کے ساتھ اور رضامندی کے بغیر اشتراک [8] (جسے جنسی لحاظ سے صریح تصاویر یا پیغام بھیجنا یا نوجوانوں کی بنائی ہوئی جنسی تصویر بھی کہا جاتا ہے)
- اسکرٹ اٹھانا[9] جس میں عام طور پر کسی شخص کی اجازت کے بغیر، اس کی شرمگاہوں یا سرین کو دیکھنے کے ارادے سے، لباس کے نیچے سے تصویر کھینچنا شامل ہوتا ہے، تاکہ اس کے جنسی اعضاء کو دیکھ کر تسکین حاصل کی جائے، متاثرہ فرد کو تذلیل، تکلیف یا بے چینی کا نشانہ بنایا جائے، اور
- ابتدائی/پریشان کن قسم کے تشدد اور رسومات (اس میں ہراسانی، زیادتی یا تذلیل کی سرگرمیاں شامل ہو سکتی ہیں جو کسی شخص کو گروپ میں شامل کرنے کے طریقے کے طور پر استعمال ہوتی ہیں اور اس میں آن لائن عنصر بھی شامل ہو سکتا ہے)۔

بچوں کا مجرمانہ استحصال (CCE) اور بچوں کا جنسی استحصال(CSE)

34. CCE اور CSE دونوں ہی بدسلوکی کی شکلیں ہیں اور یہ دونوں ہی وہاں واقع ہوتی ہیں جہاں فرد یا گروپ کسی بچے کو جنسی یا مجرمانہ سرگرمی میں زبردستی کرنے، جوڑ توڑ یا دھوکہ دینے کے لیے طاقت میں رہ کر عدم توازن کا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ یہ ایسی چیز کے بدلے میں ہو سکتا ہے جسے متاثرہ کو ضرورت ہو یا جسے وہ چاہتا ہو، اور/یا مالی فائدہ یا مجرم یا سہولت فراہم کنندہ کی بڑھتی ہوئی حیثیت اور/یا تشدد یا تشدد کے خطرے کے ذریعے ہو سکتی ہے۔ CCE اور CSE بچوں، مردوں اور عورتوں دونوں کو متاثر کر سکتے ہیں اور ان بچوں کو بھی شامل کر سکتے ہیں جنہیں استحصال کے مقصد کے لئے منتقل کیا گیا ہو (عام طور پر غیر قانونی خرید و فروخت کہا جاتا ہے)۔

---

[6] جنسی تشدد کے بارے میں مزید معلومات کے لیے KCSIE کا حصہ 5 اور ضمیمہ دیکھیں۔
[7] جنسی ہراسانی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے KCSIE کا حصہ 5 اور ضمیمہ دیکھیں۔
[8] UKCIS کا ہدایت نامہ: Sharing nudes and semi-nudes advice for education settings (تعلیم کی سیٹنگز کے لیے عریاں اور نیم عریاں مشوروں کا اشتراک کرنا)
[9] 'اسکرٹ اٹھانا' کے بارے میں مزید معلومات کے لیے ضمیمہ دیکھیں۔

بچوں کا مجرمانہ استحصال (CCE) [10]

35. CCE کی کچھ مخصوص شکلوں میں بچوں کو کاؤنٹی لائنوں کے ذریعہ منشیات یا پیسے کی نقل و حمل پر مجبور کرنا یا ساز باز کرنا، بھانگ کی فیکٹریوں میں کام کرنا، دکان سے چوری کرنا یا جیب تراشی شامل ہیں۔ انہیں زبردستی یا ساز باز کر کے گاڑی کے جرائم کا ارتکاب یا دوسروں کو سنگین تشدد کی دھمکی/ارتکاب کرنے پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔

36. بچے اس قسم کے استحصال میں پھنس سکتے ہیں کیونکہ مجرمین متاثرین (اور ان کے خاندانوں) کو تشدد کی دھمکیاں دے سکتے ہیں، یا انہیں قرضوں میں ڈال سکتے ہیں۔ انہیں چاقو جیسے ہتھیار لے جانے پر مجبور کیا جا سکتا ہے یا خود کو دوسروں سے پہنچنے والے نقصان سے دور رکھنے کے لیے وہ چاقو رکھنا شروع کر سکتے ہیں۔ چونکہ مجرمانہ استحصال میں ملوث بچے اکثر خود جرائم کا ارتکاب کر بیٹھتے ہیں، لہٰذا بطور متاثرین ان کی کمزوری کی ہمیشہ بالغوں اور پیشہ ور افراد (خاص طور پر بڑے بچوں) کے ذریعہ شناخت نہیں ہو پاتی ہے، اور ان کے ساتھ ہونے والے نقصان کے باوجود ان کے ساتھ متاثرین جیسا سلوک نہیں کیا جاتا ہے۔ وہ اب بھی مجرمانہ طور پر استحصال کا شکار ہو سکتے ہیں اگرچہ وہ سرگرمی کچھ ایسی دکھائی دیتی ہے جس سے وہ اتفاق کرتے ہوں یا رضامندی ظاہر کرتے ہوں۔

37. یہ نوٹ کرنا ضروری ہے کہ جن لڑکیوں کا مجرمانہ استحصال کیا جاتا ہے ان کا تجربہ لڑکوں سے بہت مختلف ہوسکتا ہے۔ اشارے ایک جیسے نہیں ہو سکتے ہیں، تاہم پیشہ ور افراد کو واقف ہونا چاہیے کہ لڑکیوں کو بھی مجرمانہ استحصال کا خطرہ ہے۔ یہ نوٹ کرنا بھی ضروری ہے کہ جو لڑکے اور لڑکیاں دونوں مجرمانہ استحصال کا شکار ہو سکتے ہیں انہیں جنسی استحصال کا زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے۔

بچوں کا جنسی استحصال (CSE)

38. CSE بچوں کے ساتھ جنسی زیادتی کی ایک شکل ہے۔ جنسی زیادتی میں جسمانی رابطہ شامل ہو سکتا ہے، بشمول دخول کے ذریعہ تشدد (مثال کے طور پر، عصمت دری یا اورل سیکس) یا غیر دخولی حرکتیں جیسے مشت زنی، بوس و کنار، رگڑنا، اور بغیر کپڑوں کے چھونا۔ اس میں بغیر رابطہ والی حرکتیں شامل ہو سکتی ہیں، جیسے بچوں کو جنسی تصاویر کی تیاری میں شامل کرنا، بچوں کو جنسی تصاویر دیکھنے یا انٹرنیٹ کے ذریعہ جنسی سرگرمیاں دیکھنے پر مجبور کرنا، بچوں کو جنسی طور پر نامناسب طریقے سے برتاؤ کرنے کی ترغیب دینا یا کسی بچے کو بدسلوکی کی طرف مائل کرنا۔

39. CSE وقت گزرنے کے ساتھ ہو سکتا ہے یا ایک بار واقع ہو سکتا ہے، اور بچے کے فوری علم کے بغیر ہو سکتا ہے جیسے، دوسروں کے ذریعہ ان کی ویڈیوز یا تصاویر سوشل میڈیا پر شیئر کرنا۔

40. CSE کسی بھی ایسے بچے کو متاثر کر سکتا ہے، جسے جنسی سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر مجبور کیا گیا ہو۔ اس میں 16 اور 17 سال کے وہ بچے شامل ہیں جو قانونی طور پر جنسی تعلقات کے لیے راضی ہو سکتے ہیں۔

---

[10] Home Office's Serious Violence Strategy (ہوم آفس کی سنگین تشدد کی حکمت عملی) کے صفحہ 48 پر CCE کی تعریف کے بارے میں معلومات دیکھیں

ہو سکتا ہے کہ کچھ بچوں کو یہ احساس نہ ہو پاتا ہے کہ ان کا استحصال کیا جا رہا ہے جیسے، انہیں یقین ہوجائے کہ ان کے تعلقات خالص رومانی نوعیت کے ہیں۔

گھریلو زیادتی

41. گھریلو زیادتی برتاؤ کے ایک وسیع سلسلے پر محیط ہو سکتی ہے اور یہ ایک واقعہ یا واقعات کا نمونہ ہو سکتی ہے۔ یہ زیادتی بلا تحدید نفسیاتی، جسمانی، جنسی، مالی یا جذباتی ہو سکتی ہے۔ بچے گھریلو زیادتی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ وہ گھر میں زیادتی کے اثرات کو دیکھ اور سن سکتے ہیں یا تجربہ کر سکتے ہیں اور/یا اپنے ہی قریبی تعلقات (نوعمروں کے ساتھ بدسلوکی) میں گھریلو زیادتی کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ان سب کا ان کی صحت، فلاح و بہبود، ترقی اور سیکھنے کی صلاحیت پر نقصان دہ اور طویل مدتی اثر پڑ سکتا ہے۔

خواتین کے جنسی اعضاء کو کاٹنا (FGM)

42. جب تک کہ **تمام** عملے کو خواتین کے جنسی اعضاء کی قطع و برید (FGM) کے بارے میں کسی بھی تشویش کے سلسلے میں نامزد حفاظتی رہنما (یا نائب) سے بات کرنی چاہیے، **اساتذہ پر** ایک مخصوص **قانونی فرض** ہے۔[11] اگر کسی استاد کو، پیشے میں اپنے کام کے دوران، پتہ چلتا ہے کہ 18 سال سے کم عمر کی لڑکی پر FGM کا کوئی عمل کیا گیا ہے، تو استاد کو اس کی اطلاع پولیس کو **ضرور** کرنی چاہیے۔ مزید معلومات کے لئے صفحہ 34 دیکھیں۔

دماغی صحت

43. عملے کے **تمام** افراد کو اس بات سے بھی باخبر ہونا چاہئے کہ دماغی صحت کی پریشانیاں، کچھ معاملات میں، اس کا یہ اشارہ بھی ہوسکتا ہے کہ کسی بچے کو زیادتی، نظرانداز یا استحصال کا سامنا کرنا پڑا ہو۔

44. صرف مناسب تربیت یافتہ پیشہ ور افراد کو ہی دماغی صحت کے مسئلے کی تشخیص کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تاہم، تعلیمی عملہ کو روزانہ بچوں کا مشاہدہ کرنے اور ان افراد کی نشاندہی کرنے کے لیے متعین کیا جاتا ہے جن کے طرز عمل سے یہ پتہ چلتا ہے کہ انہیں کسی ذہنی صحت کا مسئلہ درپیش ہو سکتا ہے یا اس کی نشوونما کا خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ اسکولوں اور کالجوں کو ذہنی صحت کی اضافی مدد کے ضرورت مند بچوں کی شناخت کرنے میں مدد کے لیے کئی مشوروں تک رسائی حاصل ہے، اس میں بیرونی ایجنسیوں کے ساتھ کام کرنا بھی شامل ہے۔

45. اگر عملہ کو کسی بچے کے بارے میں ذہنی صحت سے متعلق تشویش ہو اگرچہ حفاظت سے متعلق ہی کیوں نہ ہو، تو اسے بچہ کی حفاظت کی پالیسی پر عمل کرکے اور نامزد حفاظتی سربراہ یا نائب سے بات کرکے اس پر فوری کارروائی کرنی چاہئے۔

---

[11] زنانہ اعضائے تناسل کی قطع و برید کے ایکٹ 2003 کے سیکشن (a) 5B(11) کے تحت، "استاد" سے مراد، برطانیہ کے لحاظ سے، تعلیمی ایکٹ 2002 کے سیکشن 141A(1) کی رو سے ایک فرد ہے (برطانیہ میں اسکولوں اور دیگر اداروں میں درس و تدریس کے شعبے میں ملازمت رکھنے یا سرگرمیاں نبھانے والے افراد ہوتے ہیں)۔

سنگین تشدد

46. عملے کے **تمام** افراد کو اشاروں سے واقف ہونا چاہیے، جن سے نشاندہی ہو سکتی ہے کہ بچوں کو کسی سے خطرہ لاحق ہے، یا وہ کسی سنگین پرتشدد جرم میں ملوث ہیں۔ ان میں اسکول سے زیادہ غیرحاضری، دوستی میں تبدیلی یا بڑے لڑکوں یا گروہوں کے ساتھ تعلقات، کارکردگی میں نمایاں کمی، خود کو نقصان پہنچانے کے اشارے یا اچھی زندگی کے طرز میں نمایاں تبدیلی، یا حملہ یا نامعلوم چوٹوں کی علامات شامل ہو سکتی ہیں۔ غیر واضح تحائف یا نئے اثاثے اس بات کی نشاندہی کر سکتے ہیں کہ بچوں سے مجرمانہ نیٹ ورکس یا گروہوں سے وابستہ افراد نے رجوع کیا ہے، یا وہ ان کے ساتھ اس میں شامل ہیں اور مجرمانہ استحصال کا خطرہ ہو سکتا ہے۔

اضافی ہدایات اور معاونت

47. شعبہ جاتی مشورہ What to do if you're worried a child is being abused: advice for practitioners (اگر آپ بچے کے ساتھ بدسلوکی کے حوالے سے پریشان ہوں تو کیا کرنا چاہیے: افرادِ کار کے لیے ہدایات) بدسلوکی اور نظراندازی کے فہم و ادراک اور نشاندہی پر مزید معلومات فراہم کرتا ہے۔ بدسلوکی اور نظراندازی کی ممکنہ علامات کی مثالوں کو پورے ہدایت نامے میں نمایاں کر دیا گیا ہے اور اسکول اور کالج کے عملے کے لئے یہ خاص طور پر مددگار ہوں گی۔ NSPCC کی ویب سائٹ بھی بدسلوکی اور نظراندازی پر اضافی مفید معلومات اور اس حوالے سے مستعد رہنے پر رہنمائی فراہم کرتی ہے۔

48. **ضمیمہ بدسلوکی، استحصال اور حفاظتی امور کی مخصوص شکلوں کے بارے میں اہم اضافی معلومات پر مشتمل ہے۔ اسکول اور کالج کے سربراہان اور بچوں کے ساتھ براہِ راست کام کرنے والے عملے کو ضمیمے کا مطالعہ کرنا چاہیے۔**

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو کسی بچے سے متعلق خدشات ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے

49. جہاں تحفظ کے حوالے سے خدشات ہوں، وہاں بچوں کے ساتھ کام کرنے والے عملے کو **'یہ یہاں ہوسکتا ہے'** کا طرزِ عمل برقرار رکھنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ جب بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے خدشات لاحق ہوں، تو عملے کو ہمیشہ بچے کے **بہترین مفادات** کے حامل اقدام کرنے چاہئے۔

50. اگر عملہ کو بچے کی فلاح و بہبود کے حوالے سے **کسی بھی قسم کا خدشہ** ہو تو، انہیں **فوراً** کارروائی کرنی چاہیے۔ فلو چارٹ کے لیے صفحہ نمبر 20 دیکھیں جس میں بچے سے متعلق خدشات ہونے کی صورت میں عملے کے لیے طریقۂ کار بتایا گیا ہے۔

51. اگر عملے کو کوئی خدشہ لاحق ہو، تو انہیں اپنے ہی ادارے کی بچے کے تحفظ کی پالیسی پر عمل کرنا اور مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نمائندے) سے بات کرنی چاہیے۔

52. اس صورت میں اختیارات یہ ہوں گے:

- اسکول یا کالج کے اپنے فلاح و بہبود کے معاون طریقِ کار کے ذریعے بچے کے لیے داخلی طور پر معاونت کا نظم و نسق کرنا

- ابتدائی مدد کی تشخیص کرنا۔[12] یا
- دستوری خدمات کے لیے حوالہ دینا۔[13]مثال کے طور پر، بچہ مدد کا طالب ہو سکتا ہے، مدد کا طالب ہے یا مصیبت میں ہے یا اسے نقصان پہنچ سکتا ہے۔

53. نامزد حفاظتی سربراہ یا نمائندے کو حفاظتی خدشات پر بات کرنے کے لیے ہمیشہ دستیاب رہنا چاہیے۔ اگر استثنائی حالات میں، مقررہ حفاظتی سربراہ (یا نائب) دستیاب نہ ہو، تو اس کے باعث مناسب اقدام اٹھانے میں تاخیر نہیں ہونی چاہیے۔ عملے کو سینئر لیڈرشپ ٹیم کے کسی رکن سے بات کرنی چاہیے اور/یا بچوں کی سماجی نگہداشت کرنے والی مقامی اتھارٹی سے مشورہ لینا چاہیے۔ ان حالات میں، کیے جانے والے کسی بھی اقدام سے، عملی طور پر جتنا جلد ممکن ہو، نامزد حفاظتی سربراہ (یا نائب) کو آگاہ کیا جانا چاہیے۔

54. عملے کو یہ فرض نہیں کر لینا چاہیے کہ کوئی دوسرا دفتری ساتھی یا کوئی اور پیشہ ور فرد کارروائی کرے گا اور ان معلومات سے آگاہ کرے گا جو بچوں کو محفوظ رکھنے کے لیے اہم ہوں۔ انہیں یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ ابتدائی معلومات کا اشتراک مؤثر شناخت، تشخیص اور مناسب خدمات کی فراہمی کے لیے ضروری ہے، چاہے یہ اس وقت ہو جب مسائل پہلے پہل پیش آئیں، یا جہاں بچہ پہلے سے ہی مقامی اتھارٹی کی بچوں کی سماجی نگہداشت (جیسے ضرورت مند بچہ یا بچاؤ کے منصوبہ میں شامل بچہ) میں جانا پہچانا ہو۔ Information sharing: advice for practitioners providing safeguarding services to children, young people, parents and carers (معلومات شیئر کرنا: بچوں، کم عمر افراد، والدین اور نگہداشت پر مامور افراد کو حفاظتی خدمات فراہم کرنے والے پیشہ ور افراد کے لیے ہدایات) عملہ کی معاونت کرتی ہیں جنہیں معلومات سے آگاہ کرنے کے فیصلے کرنے ہوتے ہیں۔ اس مشورے میں ڈیٹا کے تحفظ کے ایکٹ 2018 (DPA) اور برطانوی عام ڈیٹا کے تحفظ کے ضابطے (UK GDPR) کے حوالے سے معلومات اور خیالات کا اشتراک کرنے کے سات سنہرے اصول شامل ہیں۔

55. **DPA اور UK GDPR بچوں کو محفوظ رکھنے اور ان کی فلاح و بہبود کے مقاصد کے لیے معلومات کے اشتراک سے نہیں روکتے ہیں۔** معلومات سے آگاہ کرنے کے بارے میں کسی بھی شک و شبہ کی صورت میں، عملے کو نامزد حفاظتی سربراہ (یا نائب) سے بات کرنی چاہیے۔ بچوں کی فلاح و بہبود کے فروغ اور سالمیت کے تحفظ میں معلومات کا اشتراک کرنے کے حوالے سے کسی بھی قسم کے خوف کو رکاوٹ بننے کی اجازت **ہرگز نہیں** دی جائے گی۔

ابتدائی معاونت کا ایک تجزیہ

56. اگر ابتدائی مدد مناسب ہو، تو نامزد حفاظتی سربراہ (یا ان کا نائب) عام طور پر دیگر ایجنسیوں کے ساتھ رابطہ قائم کرنے اور بین الایجنسی انتظامات قائم کرنے کی قیادت کرے گا

---

[12] ابتدائی معاونت کے تجزیوں پر مزید معلومات، ابتدائی معاونت کی خدمات اور تجزیاتی خدمات کی فراہمی Working Together to Safeguard Children (بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا) میں ہے۔

[13] Working Together to Safeguard Children (بچوں کے تحفظ کے لیے مل کر کام کرنا) میں بیان کیا گیا ہے کہ جب معاملہ سیکشن 17 اور 47 کے تحت تجزیے اور دستوری خدمات کے لئے مقامی اتھارٹی کے بچوں کی سماجی نگہداشت کے سپرد کیا جائے تو حفاظتی پارٹنرز کو بنیادی معلومات پر مبنی ایک دستاویز شائع کرنی چاہیے، جس میں اصولِ معیار اور ضرورت کی سطح شامل ہو۔ مقامی اتھارٹیز کو اپنے پارٹنرز کے ساتھ تجزیے کے لیے مقامی پروٹوکولز کی تخلیق اور اشاعت کرنی چاہیے۔ ایک مقامی پروٹوکول میں اس بارے میں واضح ہدایات درج ہونی چاہئیں کہ بچے کو بچوں کی سماجی نگہداشت کرنے والی مقامی اتھارٹی کو رجوع کروانے کے بعد معاملات کو کیسے نمٹایا جائے گا۔

مناسب تشخیص. بعض صورتوں میں عملے سے، سربراہ پیشہ ور کے طور پر ذمہ داریاں انجام دیتے ہوئے ابتدائی معاونت کے تجزیے میں دیگر اداروں اور پیشہ ور ماہرین کی معاونت کرنے کو کہا جا سکتا ہے۔ ابتدائی معاونت کی ضرورت کی مؤثر تشخیص کے بارے میں مزید رہنمائی Working Together to Safeguard Children (بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا) میں دیکھی جا سکتی ہے۔ ایسی تمام صورتوں کو مسلسل زیرِ غور اور زیر جائزہ رکھا جانا چاہیے اور دستوری خدمات کے لیے تجزیے کی خاطر بچوں کی سماجی نگہداشت کرنے والی مقامی اتھارٹی کو ریفر کیا جانا چاہیے، بشرطیکہ بچے کی حالت بہتر ہوتی نظر نہ آئے یا حالت مزید خراب ہو جائے۔

بچوں کی سماجی نگہداشت کی دستوری تشخیصات اور خدمات

57. **جہاں ایک بچہ تکلیف میں ہو، یا ممکنہ طور پر نقصان کا شکار ہو، وہاں ضروری ہے کہ مقامی اتھارٹی کے بچوں کی سماجی نگہداشت اور اگر مناسب ہو تو پولیس کو ریفرل کیا جائے،** (دیکھیں when to call the police: guidance for schools and colleges (npcc.police.uk)) (کہ پولیس کو کب کال کرنا ہے: اسکولوں اور کالجوں کے لیے رہنمائی) **فوری طور پر کی جائے۔** ریفرلز کو مقامی ریفرلز کے ضابطۂ عمل کے مطابق ہونا چاہیے۔

58. مقامی اتھارٹی کے بچوں کے سماجی نگہداشت کے جائزوں کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ گھر[14] سے باہر کے سیاق و سباق میں بچوں کو کہاں نقصان پہنچایا جا رہا ہے، اس لیے یہ ضروری ہے کہ اسکول اور کالج ریفرل کے عمل کے حصے کے طور پر زیادہ سے زیادہ معلومات فراہم کریں۔ اس سے کسی بھی تشخیص کو تمام دستیاب شواہد پر غور کرنے اور اس طرح کے نقصان سے نمٹنے کے لیے سیاق و سباق کے نقطہ نظر کو فعال کرنے کی اجازت ملے گی۔ اضافی معلومات یہاں دستیاب ہیں: Contextual Safeguarding (پس منظر کا حامل تحفظ)۔

59. آن لائن ٹول Report child abuse to your local council (بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی اطلاع اپنی مقامی کونسل) کو متعلقہ مقامی اتھارٹی کے بچوں کی سماجی نگہداشت سے متعلق رابطے کی تفصیلات پر بھیجتا ہے۔

مدد کے طالب بچے

60. چلڈرن ایکٹ 1989 کے تحت ایک ضرورت مند بچے کی تعریف ایسے بچے کے طور پر کی گئی ہے جو ممکنہ طور پر صحت یا نشوونما کی معقول سطح کو حاصل یا برقرار نہ رکھ پائے، یا جس کی صحت اور نشوونما کی صورتحال، خدمات کی فراہمی کے بغیر، نمایاں طور پر یا مزید خراب ہوجائے؛ یا وہ بچہ جو معذور ہو۔ مقامی اتھارٹیز کےلئے لازم ہے کہ وہ مدد کے طالب بچوں کو ان کے تحفظ اور ان کی فلاح و بہبود کے فروغ کے لیے خدمات مہیا کریں۔ مدد کے طالب بچوں کا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔

نمایاں نقصان سے دوچار یا ممکنہ طور پر دوچار ہونے والے بچے:

61. مقامی حکام، دیگر تنظیموں کی مدد سے، جیسا کہ مناسب ہو، ان کا فرض ہے کہ وہ چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت انکوائری کریں اگر ان کے پاس یہ شک کرنے کی معقول وجہ ہے کہ کوئی بچہ اہم تکلیف میں ہے، یا اس کا امکان ہے،

---

[14] خاندانی نقصان اور خاندانی گھر سے باہر ماحول کے بارے میں مزید معلومات کے لیے working together (مل کر کام کرنا) دیکھیں

LGfL SafeguardED

نقصان۔ اس طرح کے استفسارات انہیں اس بات کا فیصلہ کرنے کے قابل بناتے ہیں کہ آیا انہیں بچے کی فلاح و بہبود کی حفاظت اور فروغ کے لیے کوئی اقدام کرنا چاہیے یا نہیں، اور جہاں بدسلوکی کے خدشات ہوں وہاں اقدام ضرور کرنا چاہیے۔ اس میں سبھی قسم کی زیادتی، نظر اندازی اور استحصال شامل ہے۔

مقامی اتھارٹی کیا کرے گی؟

62. ریفر کیے جانے کے ایک کاروباری دن کے اندر، مقامی اتھارٹی کا سماجی کارکن ریفر کرنے والے سے وصولی کا اقرار کرے گا اور اگلے اقدام اور مطلوبہ ردعمل کی نوعیت کے بارے میں فیصلہ کرے گا۔ اس میں تعین کرنا شامل ہو گا کہ آیا:

- بچے کو فوری تحفظ کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں فوراً کوئی اقدام کرنا ہوگا
- بچے یا فیملی کو کس قسم کی خدمات کی ضرورت ہے اور اُن خدمات کی نوعیت کیا ہے
- بچہ مدد کا طالب ہے، اور چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت اس کا جائزہ لیا جانا چاہیے۔ Working Together to Safeguard Children (بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا) تشخیص کے عمل کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتا ہے
- شک کرنے کی معقول وجہ یہ ہے کہ بچہ تکلیف میں ہے یا اسے شدید تکلیف پہنچنے کا امکان ہے، انکوائری کی جانی چاہیے یا نہیں، اور یہ کہ چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت بچے کا جائزہ لیا گیا ہے۔ Working Together to Safeguard Children (بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا) تشخیص کے عمل کے بارے میں تفصیلات فراہم کرتا ہے، اور
- مقامی اتھارٹی کو اس بات کا فیصلہ کرنے میں کہ مزید کیا اقدام کرنا چاہیے، مدد کے لیے مزید خصوصی تجزیے درکار ہیں۔

63. اگر یہ معلومات عنقریب وقوع پذیر نہ ہوں تو ریفر کرنے والے کو اس بارے میں پتہ کرنا چاہیے۔

64. اگر سماجی کارکن دستوری تجزیہ عمل میں لانے کا فیصلہ کریں، تو عملے کو اس تجزیے (جسے حسبِ ضرورت نامزد حفاظتی سربراہ (یا نائب) کا تعاون حاصل ہو) کے لیے معاونت فراہم کرنے میں ہر ممکن مدد کرنی چاہیے۔

65. اگر ریفرل کے بعد، بچے کی کیفیت میں بہتری نظر نہ آئے، تو ریفر کرنے والے کو درج ذیل مقامی توسیعی طریقِ کار زیرِ غور لانا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ان کے خدشات کا حل تلاش کیا گیا ہے اور سب سے اہم بات یہ کہ، بچے کی کیفیت میں بہتری آ رہی ہے۔

ریکارڈ کا اندراج

66. تمام خدشات، گفت و شنید اور کیے گئے فیصلوں، اور ان فیصلوں کی وجوہات کو، تحریری طور پر ریکارڈ کرنا چاہیے۔ اس سے اس صورت میں بھی مدد ملے گی اگر/جب اسکول یا کالج کے ذریعہ کیس کو ہینڈل کرنے کے طریقے کے بارے میں کسی شکایت کا جواب دیا جائے۔ معلومات کو خفیہ اور محفوظ طریقے سے رکھا جانا چاہیے۔ خدشات اور حوالہ جات کو ہر بچے کے لیے علیحدہ بچوں کے تحفظ کی فائل میں رکھنا اچھا عمل ہے۔

ریکارڈز میں درج ذیل شامل **ہونا چاہیے**:

- تشویش کا واضح اور جامع خلاصہ

- تشویش کی پیروی کیسے کی گئی اور اسے کیسے حل کیا گیا، اور
- کی گئی کسی بھی کارروائی کا نوٹ، کیے گئے فیصلے اور نتیجہ۔

67. اگر اندراج کے لوازمات کے حوالے سے کوئی شبہ ہو، تو عملے کو نامزد حفاظتی سربراہ (یا نائب) سے بات کرنی چاہیے۔

یہ سب اتنا اہم کیوں ہے؟

68. بچوں کے لئے یہ انتہائی اہم ہے کہ حفاظت کے خطرات سے نمٹنے، مسائل کو مزید بڑھنے سے روکنے اور بچے کی فلاح و بہبود کو فروغ دینے کے لیے انہیں بروقت صحیح مدد حاصل ہو۔ تحقیق اور مقامی بچوں کی حفاظتی مشقوں کے جائزوں نے بار بار مؤثر کارروائی کرنے میں ناکامی کے خطرات کو ظاہر کیا ہے۔[15] بچوں کی حفاظت کے لیے مقامی مشق کے بارے میں مزید معلومات Working Together to Safeguard Children (بچوں کی حفاظت کے لیے کام کرنے کے لیے مل سکتی ہیں)۔ ناقص عمل پذیری میں شامل ہیں:

- بدسلوکی اور نظراندازی کی ابتدائی علامات پر کارروائی کرنے اور ریفر کرنے میں ناکامی
- اندراجات کا ناقص ریکارڈ رکھنا
- بچے کے تاثرات سننے میں ناکامی
- صورتحال بہتر نہ ہونے پر خدشات کا مکرر تجزیہ نہ کرنا
- ایجنسیوں کے اندر اور ان کے درمیان صحیح لوگوں کے ساتھ معلومات کا اشتراک نہ کرنا
- معلومات کا تبادلہ بہت سست رفتاری سے کرنا، اور
- ممکنہ طور پر اقدام نہ کرنے والوں کے لیے چیلنج میں کمی۔

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو عملہ کے کسی دوسرے رکن کے حوالے سے حفاظت سے متعلق خدشات ہوں یا کوئی الزام عائد ہو تو انہیں کیا کرنا چاہیے

69. اسکولوں اور کالجوں میں عملہ کے اراکین (بشمول سپلائی عملہ، رضاکاروں اور ٹھیکیداروں) کے بارے میں کسی بھی تحفظاتی تشویش یا الزام (چاہے وہ کتنا ہی چھوٹا ہو) سے نمٹنے کے لیے عمل اور طریقہ کار ہونا چاہیے۔

70. اگر عملے کو تحفظ کی فکر ہے یا بچوں کو نقصان پہنچانے یا ان کے ساتھ بد سلوکی کرنے کا الزام عملے کے کسی دوسرے رکن (بشمول سپلائی عملہ، رضاکار اور ٹھیکیدار) کے بارے میں لگایا گیا ہے، تو:

- اس معاملے کو سربراہ استاد یا پرنسپل کے پاس لے جانا چاہیے

[15] سنگین نوعیت کے معاملات کے جائزوں کا ایک تجزیہ gov.uk/government/publications/serious-case-reviews-analysis-lessons-and-challenges پر ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

- اگر سربراہ استاد یا پرنسپل کے بارے میں خدشات/الزامات ہوں، تو اس معاملے کو گورنرز کے سربراہ، مینجمنٹ کمیٹی کے سربراہ یا کسی خودمختار اسکول کے مالک کے پاس لے جانا چاہیے، اور
- صدر مدرس کے بارے میں خدشات/الزامات کی صورت میں، جہاں صدر مدرس ایک آزاد اسکول کا واحد مالک بھی ہوتا ہے، یا ایسی صورت حال ہو جہاں صدر مدرس کو معاملے کی اطلاع دینے میں مفاد کا تصادم ہو، وہاں اس کی اطلاع براہ راست مقامی اتھارٹی کے نامزد افسر (افسران) (LADOs) کو دی جانی چاہیے۔ آپ کے مقامی LADO کی تفصیلات آپ کے مقامی اتھارٹی کی ویب سائٹ پر آسانی سے دستیاب ہونی چاہئیں۔

71. اگر عملے کو تحفظ کے بارے میں خدشہ لاحق ہے یا عملے کے کسی دوسرے رکن (بشمول سپلائی عملہ، رضاکار یا ٹھیکیدار) پر کوئی الزام ہے جو نقصان کی حد کو پورا نہیں کرتا ہے، تو اسے اسکول یا کالج کی کم سطحی خدشات کی پالیسی کے مطابق شیئر کیا جانا چاہیے۔ مزید تفصیلات KCSIE کے مکمل ورژن کے حصہ 4 میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

اگر اسکول اور کالج کے عملے کو اسکول یا کالج میں حفاظتی طریقۂ کار کے بارے میں خدشات لاحق ہوں تو انہیں کیا کرنا چاہیے

72. تمام عملہ اور رضاکاروں کو ناقص یا غیر محفوظ طریقۂ کار اور اسکول یا کالج کے حفاظتی نظام میں ممکنہ نقائص نظر آئیں تو، انہیں خدشات کو منظرِ عام پر لانے کا اہل ہونا چاہیے اور یہ جاننا چاہیے کہ سینئر لیڈرشپ ٹیم کی جانب سے ان خدشات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا۔

73. اسکول یا کالج کی سینئر لیڈرشپ ٹیم کے سامنے ان خدشات کو لانے کے لیے، ممکنہ خطرات سے آگاہ کرنے کے موزوں طریقِ کار نافذ العمل ہونے چاہئیں۔

74. جہاں عملہ کا کوئی فرد اپنے آجر کے سامنے کسی مسئلے کو اٹھانے سے خود کو قاصر سمجھتا ہو، یا یہ محسوس کرتا ہو کہ اُس کے حقیقی خدشات کا حل تلاش نہیں کیا جارہا تو، اس کے لیے ممکنہ خطرات سے آگاہی کے دیگر ذرائع دستیاب کرائے جا سکتے ہیں:

- وہسل بلوئنگ کے بارے میں عام مشورے whistleblowing for employees (ملازمین کے لیے وہسل بلوئنگ) پر مل سکتے ہیں۔
- NSPCC Whistleblowing Advice Line (NSPCC وہسل بلوئنگ ایڈوائس لائن) عملہ کے ایسے افراد کے لیے بطور متبادل ذریعہ دستیاب ہے جو داخلی طور پر بچے کے تحفظ میں ناکامی کے حوالے سے خدشات کو سامنے نہ لا سکیں یا انہیں اس بات پر خدشات ہوں کہ ان کے اسکول یا کالج کی جانب سے متعلقہ خدشہ سے صحیح انداز میں نہیں نمٹا جا رہا ہے۔ عملہ 0800 028 0285 پر کال کر سکتا ہے اور لائن 08:00 سے 20:00 پیر سے جمعہ تک اور ہفتے کے آخری دنوں میں 09:00 سے 18:00 تک دستیاب ہے۔ ای میل ایڈریس یہ ہے help@nspcc.org.uk[16]

[16] متبادل طور پر، عملہ اس پتہ پر مراسلہ بھیج سکتا ہے: بچوں پر ظلم و ستم سے بچاؤ کے لیے قومی سوسائٹی (NSPCC)، ویسٹرن ہاؤس، 42 کرٹین، روڈ، لندن EC2A 3NH۔

LGfL SafeguardED

تصویر 1 فلو چارٹ : ایسی کارروائیاں کی گئیں جہاں بچے کے بارے میں خدشات ہوں

1 ایسے معاملات میں جن میں کسی اسٹاف ممبر کے خلاف تشویش یا بدسلوکی کا الزام بھی شامل ہو، KCSIE کے مکمل ورژن کا حصہ 4 دیکھیں۔
2 ابتدائی معاونت کا مطلب یہ ہے کہ بچے کی زندگی کے کسی بھی مرحلے میں مسئلہ سامنے آتے ہی معاونت فراہم کی جائے۔ اگر بچے کو ابتدائی باہم مربوط معاونت سے فائدہ ملے، تو ایک ابتدائی بین الادارہ تجزیہ انجام دیا جانا چاہیے۔ ابتدائی معاونت کے عمل پر Working Together to Safeguard Children (بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا) میں تفصیلی رہنمائی فراہم کی گئی ہے۔
3 ریفرلز کو تجزیے کے لیے مقامی ضروری معلومات پر مبنی دستاویز اور مقامی پروٹوکول میں مرتب شدہ ضابطۂ عمل کے مطابق ہونا چاہیے۔ Working Together to Safeguard Children (بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا) دیکھیں۔
4 چلڈرن ایکٹ 1989 کے تحت، مقامی اتھارٹیز کو مدد کے طالب بچوں کو اُن کی حفاظت اور فلاح و بہبود کے فروغ کے لیے خدمات مہیا کرنا ہوں گی۔ مدد کے طالب بچوں کا چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 17 کے تحت تجزیہ کیا جاسکتا ہے۔ چلڈرن ایکٹ 1989 کے سیکشن 47 کے تحت، اگر مقامی اتھارٹی کے پاس اس بات کے شبہ کے لیے معقول وجہ موجود ہو کہ بچہ نمایاں ضرر/ایذا میں مبتلا ہے یا مبتلا ہوسکتا ہے، تو بچے کی فلاح و بہبود کے فروغ یا تحفظ کے لیے اقدام کرنے یا نہ کرنے کا فیصلہ کرنے کے حوالے سے اس پر تفتیش کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ مکمل تفصیلات Working Together to Safeguard Children (بچوں کی حفاظت کے لیے مل کر کام کرنا) میں موجود ہیں۔
5 اس میں ایمرجنسی پروٹیکشن آرڈر (EPO) کے لیے درخواست دینا شامل ہو سکتا ہے